سوال

(519) پانچ چھ ماہ کا چھترا قربانی میں لگ سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پانچ یا چھ ماہ کا چھترہ (دنبہ) جو دو دانتے چھترے کے برابر ہو کیا اس کی قربانی جائز ہے؟ (ایک متلاشی حق، فیصل آباد) (۲۴ اپریل ۹۲ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پانچ چھ ماہ کا چھترہ کرنا درست نہیں، چاہے کتنا فربہ ہو۔ بوقتِ ضرورت ایک سال سے کم عمر کا نہیں ہونا چاہیے کیوں کہ اس پر ''جذعہ'' کا اطلاق ہے۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ اس کی تعریف میں رقمطراز ہیں:

'فَمِنَ الضَّأْنِ مَا أَکْمَلَ السَّنَةَ وَهُوَ قَوْلُ الْجُمْهُورِ (فتح الباری: ۱۰/۵)

''بھیڑ کا جذعہ، وہ ہے جو ایک سال کا ہو، یعنی جمہور علماء کا قول ہے۔''

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 408

محدث فتویٰ